© rasailojaraid.com

کیا۔امید ہے اہل علم حضرات اس علمِ نفیس کی قدر افزائی کریں گے۔

کتاب: مسلم حکمران اور غیر مسلم رعایا مرتب: حافظ محمد طاہر محمود اشرفی

ضخامت: ۱۷۶ صفحات قیمت: درج نہیں ناشر: عمر پبلشرز لاہور

اسلام کے عہد زرین میں جب کہ خلافت اور سلطنت اسلامیہ کا علم پوری آب وتاب کے ساتھ چار دانگ عالم میں لہرا رہا تھا اور عدل وانصاف اور مواسات ومساوات کا ایک ایسا پاکیزہ معاشرہ قائم تھا' جس پر تاریخ عالم تا صبح قیامت ناز کرے گی۔اسلام کے قلمرو میں جتنے بھی غیر مسلم رہائش پذیر تھے ان کو وہی حقوق حاصل تھے جو کہ ایک مسلمان کے لئے تھے' مسلم حکمرانوں نے ان کے ساتھ ایسا رویہ اختیار کیا کہ وہ اسلام اور خلفاء کے گرویدہ ہو گئے اور اس کا اعتراف تاریخ کے صفحات پر خود غیر مسلم غیر متعصب مورخین نے بھی کیا ہے اور آج کے مہذب اقوام یورپ کے لئے ایک تازیانہ عبرت ہے کہ وہ اسلام کے دامن کو داغدار کرنے کے لئے ایڑی چوٹی کا زور لگا رہی ہیں۔

پیغمبر اسلام رحمۃ للعالمین حضرت محمد مصطفی ﷺ کی سیرت طیبہ میں ایک نہیں بیسیوں ایسی شاندار مثالیں موجود ہیں جن میں آپ ﷺ نے اسلام قبول نہ کرنے والی اقوام اور شخصیات سے معاہدے کئے اور اسلامی ریاست کے قیام کے بعد بھی ان معاہدوں پر عمل کیا نیز اسلامی ریاست کے غیر مسلم باشندوں کو معمولی حفاظتی ٹیکس کے بدلے میں مکمل انسانی حقوق سے نوازا۔آپ ﷺ کے بعد خلفاء راشدین رضوان اللہ علیہم اجمعین نے بھی آپ ﷺ کے نقش قدم پر چلتے ہوئے رواداری اور انسان دوستی کی اعلیٰ مثالیں قائم کیں' حتیٰ کہ بعد کی مختلف صدیوں کے مختلف مسلمان حکمرانوں نے بھی اسی طرز عمل کو جاری رکھا اور عدل وانصاف کے ایسے مظاہرے دیکھنے میں آئے کہ تاریخ اس پر انگشت بدنداں ہے خلفاء راشدینؓ کے ادوار سے ہندوستان میں مغلیہ دور حکومت تک اس طرح کی بے شمار مثالیں تاریخ کے صفحات میں بکھری ہوئی ہیں' جن کی بعض جھلکیاں اس زیر نظر کتاب میں پیش کی گئی ہیں۔

مولانا حافظ طاہر محمود اشرفی زیدہ مجدہ نے جو کہ ملک کے ممتاز صحافی' دانشور اور مختلف تحریکات سے وابستہ متحرک شخصیت ہیں' انہوں نے اس موضوع پر اپنے مطالعہ کا نچوڑ اس کتاب میں بہت موثر انداز میں پیش کیا ہے' جس پر وہ بجا طور داد وتحسین کے مستحق ہیں۔اس طرح انہوں نے اپنی اس بہترین کاوش کے ذریعے مغرب اور عالم کفر کے تمام اسلام کے بارے میں منفی پروپیگنڈوں اور خراب تاثر کی اپنی توانا کاوش سے بھرپور نفی کی ہے۔مغرب اور اسلام دشمنوں کے لئے یہ کتاب ایک دندان شکن جواب ہے۔کتاب کی اہمیت کے پیش نظر اس کا انگریزی اور دیگر مغربی زبانوں میں اس کے تراجم کا انتظام کرنا چاہیے۔اور مغرب ومستشرقین کے جو علمی ادارے ہیں انہیں بھی یہ کتاب بھیجنی چاہیے۔اعلیٰ کمپوزنگ اور بہترین کاغذ وطباعت کے ساتھ یہ علمی مرقع اس قابل ہے کہ ہر کتب خانہ کی زینت بن جائے۔

© rasailojaraid.com